أصول الرشاد

لقمع مباني الفساد

تصنیف

رئیس المتکلمین علامہ مولانا نقی علی خان

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تقدیم و ترتیب جدید

حضرت مولانا حنیف خان رضوی دامت برکاتہم

تصحیح و اعتناء

مولانا محمد اسلم رضا

تصنیف

رئیس المتکلمین علامہ مولانا نقی علی خان

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تقدیم وترتیب جدید

حضرت مولانا حنیف خان رضوی دامت برکاتہم

تصحیح واعتناء

مولانا محمد اسلم رضا

ہیں، اور جو خلافِ کتاب ہوتے ہیں جواب علیحدہ سے لکھ دیتے ہیں، کسی کی تحریر سے تعرّض نہیں کرتے"(۱)۔

درس وتدریس: آپ ایک بلند پایا عالم اور اپنے وقت کے بے مثال فقیہ تھے، آپ نے تصنیف کے ساتھ ساتھ درس وتدریس کی طرف بھی توجہ دی، آپ کا درس مشہور تھا، طلبا دور دور سے آپ کے پاس علم کی پیاس بجھانے آتے تھے، آپ بہت ذوق وشوق کے ساتھ طلبا کو تعلیم دیتے۔ مولانا نقی علی خاں قوم کی فلاح و بہبودگی کے لئے دینی تعلیم کو لازمی قرار دیتے تھے، آپ نے اس مقصد کے حصول کے لئے بریلی میں "مدرسہ اہل سنت" قائم کیا۔

مجاہدِ آزادی: آپ کو ملک میں انگریزی اقتدار سے سخت نفرت تھی، آپ نے تاحیات انگریزوں کی مخالفت کی اور انگریزی اقتدار کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکنے کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے، وطنِ عزیز کو انگریزوں کے جبر واستبداد سے نجات دلانے کے لئے آپ نے زبردست قلمی ولسانی جہاد کیا، اس بارے میں چندا شاہ حسینی لکھتے ہیں:

"مولانا رضا علی خاں رحمۃ اللہ علیہ انگریزوں کے خلاف لسانی وقلمی جہاد میں مشہور ہوچکے تھے، انگریز مولانا کی علمی وَجاہت ودبدبہ سے بہت گھبراتا تھا، آپ کے صاحبزادہ مولانا نقی علی خاں رحمۃ اللہ علیہ بھی انگریزوں کے خلاف جہاد میں مصروف تھے، مولانا نقی علی خاں کا ہند کے علما میں اونچا مقام تھا، انگریزوں کے خلاف آپ کی

(۱) "تنبیه الجهال بالهام الباسط المتعال"، صـ۲۳.

عظیم قربانیاں ہیں''[۱]۔

ملک سے انگریزوں کو نکال باہر کرنے کے لئے ہند کے علماء نے ایک جہاد کمیٹی بنائی، انگریزوں کے خلاف عملاً جہاد کا آغاز کرنے کے لئے ''جہاد کمیٹی'' نے جہاد کا فتویٰ صادر کیا، اس ''جہاد کمیٹی'' میں سرِ فہرست مولانا رضا علی خاں بریلوی، علامہ فضلِ حق خیرآبادی، مفتی عنایت احمد کاکوروی، مولانا نقی علی خاں بریلوی، مولانا احمد اللہ شہید، مولانا سید احمد مشہدی بدایونی ثم بریلوی، جنرل بخت خاں وغیرہ کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں (۲)۔

مولانا نقی علی خاں انگریزوں کے خلاف جنگ کرنے کے لئے مجاہدین کو مناسب مقامات پر گھوڑے پہنچاتے تھے، آپ نے اپنی انگریز مخالف تقاریر سے مسلمانوں میں جہاد کا جوش وولولہ پیدا کیا، بریلی کا جہاد کامیاب ہوا، انگریزوں کو مسلمانوں نے شکست دے کر بریلی چھوڑنے پر مجبور کردیا[۳]۔

تلامذہ: مولانا نقی علی خاں بریلوی کے مندرجہ ذیل تلامذہ معروفِ زمانہ ہوئے:

(۱) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں (۲) مولانا حسن رضا خاں حسنؔ بریلوی

---

(۱) ''شمس التواریخ''۔

(۲) ''مشعلِ راہ'' = ''برطانوی مظالم کی کہانی عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری کی زبانی''، باب اول ۱۸۵۷ء کا ٹکراؤ اور نتائج، ص ۱۲۶ ملتقطاً۔

(۳) ''حیات مفتی اعظم''۔